express نیوز
منگل 4 اپریل 2023

تولیہ سازی کی برآمدی صنعتوں کا 50 فیصد ورکنگ کیپٹل منجمد

مارچ بھی گزر گیا، برآمدکنندگان کے سیلز ٹیکس واجبات بدستور زیر التوا ہیں، طاہر جہانگیر۔ فوٹو: فائل

کراچی: ایف بی آر کے وعدوں کے باوجود سیلز ٹیکس ریفنڈز کی عدم ادائیگیوں کے باعث تولیہ سازی کی برآمدی صنعتوں کا 50 فیصد ورکنگ کیپیٹل منجمد ہوگیا ہے۔

ٹاول مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے سینٹرل چیئرمین طاہر جہانگیر نے بتایا کہ ایف بی آر نے یکم مارچ کو تمام ٹیکسٹائل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشنز کے نمائندوں کو اسلام آباد طلب کرکے اس بات کی یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ خودکار ریفنڈ سسٹم کوری سیٹ کردیا گیا ہے لہذا اب ایکسپورٹرز کو ریفنڈز میں تاخیر کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا لیکن مارچ کا پورا مہینہ بھی گزرگیا ہے اور برآمدکنندگان کے سیلز ٹیکس واجبات بدستور زیرالتوا ہیں۔

برآمدکنندگان کی جانب سے بھی ایف بی آر کو اس بات کی یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ وہ ریفنڈ کے لیے 12 فیصد ایکسپورٹ ویلیو کے فلٹر پر دوبارہ غور کرکے اس میں اضافہ کریں گے کیونکہ سیلز ٹیکس کی شرح 17 سے بڑھا کر 18 فیصد کردی گئی ہے۔ برآمدکنندگان کی اکثریت نومبر 2022 سے اب تک ریفنڈز سے بھی محروم ہیں۔

انہوں نے کہا کہ خراب معاشی حالات اور بدترین مالیاتی بحران میں برآمدکنندگان اپنی فیکٹریوں کو کیسے چلاتے رہیں گے؟ جنہیں ریفنڈز کی سہولت سے محروم کرنے کے ساتھ ان کے لیے توانائی کے تمام نرخوں میں اضافہ کردیا گیا ہے۔